تصوّف اور اہلِ تصوّف از مولانا سید احمد عروج قادری ۔ مرتب: ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی ۔ ناشر: مرکزی مکتبہ اسلامی ۱۳۵۳ چتلی قبر دہلی ۶ ضخامت: ۳۷۵ صفحات ۔ قیمت: ۴۰/- روپے

مولانا سید احمد عروج قادری دورِ جدید کے متبحر علمائے دین میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کی علمی دینی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے جس سے اہلِ دنیا تا دیر مستفید ہوتے رہیں گے۔ مولانا موصوف نے جہاں دینی علوم پر گراں قدر کام کیا ہے، وہاں انہوں نے تصوّف پر بھی بے مثال ولازوال کام انجام دیا ہے۔

مولانا کا بذاتِ خود تعلق صوفیا کے ایک خانوادہ سے تھا اور خاندان کے ایک بزرگ سے بیعت بھی تھے۔ اس وجہ سے موصوف تصوّف کے کوچے کے نشیب و فراز سے بخوبی آگہی و واقفیت رکھتے تھے۔ اس موضوع پر ان کی زندگی ہی میں دو کتابیں شائع ہو چکی تھیں۔ ایک کا نام "اسلامی تصوّف" اور دوسری کا نام "تصوّف کی تین اہم کتابیں"۔ ان میں سے ایک سید علی ہجویریؒ کی کشف المحجوب اور دوسری نظام الدین اولیاؒ کے ملفوظات کا مجموعہ فوائد الفواد اور تیسری مجدد الفِ ثانیؒ کے شہرۂ آفاق مکتوبات یعنی مکتوباتِ ربّانی کا تعارف اور ان پر نقد و تبصرہ۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں وہ مضامین جمع ہیں جو مولانا مرحوم نے اس موضوع پر مختلف اوقات میں لکھے ہیں ـــ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ کے زیرِ اہتمام ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی صاحب نے اس موضوع سے متعلق بکھری ہوئی تحریروں کو بڑی محنت کر کے عمدہ اسلوب میں یکجا مرتب کر دیا ہے۔

مولانا موصوف نے غیر اسلامی تصوّف پر ایک طویل مقالہ لکھا، اس میں ایک مقام پر لکھتے ہیں:

"جب قیاسات اور ظن و تخمین کا بازار گرم ہو گیا، عقائد کی دنیا میں شکوک و شبہات کی آندھیاں چلنے لگیں۔ اور الحاد نے پر پرزے نکالے، فلسفۂ یونان کے اثرات اسلامی معاشرے میں پھیلنے اور سرایت کرنے لگے